السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا دینی امور پر اجرت جائز ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دینی کاموں پر اجرت وصول نہیں کرنی چاہیے البتہ وقت کی پابندی کی مزدوری لینے میں کوئی حرج معلوم نہیں ہوتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص695

محدث فتویٰ